فضل یوم عرفة

سال کا سب سے افضل دن

اعداد
شیخ ابوکلیم فیضی

بسم الله الرحمن الرحيم

حدیث نمبر : ٥٨

درس : شیخ ابوکلیم فیضی الغاط بتاریخ :٣ـ٤/١٢/١٤٢٩ھ
١ـ٢/١٢/ ٢٠٠٨م

سال کا سب سے افضل دن

عن ابی قتادة رضی الله عنہ قال : سئل رسول صلی الله علیہ وسلم عن صوم یوم عرفہ ؟ فقال : یکفر السنة والباقیة ۔

{صحیح مسلم :١١٦٢الصیام ـ سنن ابوداود:٢٤٢٥ الصوم}

حضرت ابوقتادہ رضی الله عنہ بیان کرتے ہیں کہ الله کے رسول صلی الله علیہ وسلم سے عرفہ کے روزے کی بابت سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا : وہ گزشتہ اورآئندہ سال کےگناہوں کا کفارہ ہے ۔

{صحیح مسلم وسنن ابوداود}

الله تبارک وتعالی نے اپنی حکمت سے بعض دنوں کو بعض دنوں پر ، بعض مہینوں کو بعض مہینوں پر حتی کہ بعض صدیوں کو بعض صدیوں پر فضلیت دي ہے ، اسمیں صرف اسکی مرضی اور حکمت کو دخل ہے کسی بھی فرد بشرکو اس بارے میں کوئ اختیار حاصل نہیں ہے ۔ " وربک یخلق مایشاء ویختار ماکان لہم الخیرة " اور آپ کا رب جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے اور جسکا چاہتا ہے انتخاب کرلیتا ہے لوگوں کا اسمیں کوئ دخل نہیں ہے ۔ {القصص ٦٨}

انھی ایام جنھیں الله تعالی کے نزدیک فضیلت حاصل ہے ایک دن عرفہ کا دن بھی ہے یعنی نوویں ذی الحجة کا دن جب حجاج کرام میدان عرفات میں قیام کرتے ہیں جو حج کا انتہائ اہم رکن ہے کہ اسکے بغیر کسی بھی حاجی کا حج مکمل نہیں ہوتا ۔

یہی وہ مبارک دن ہے جس دن الله تعالی نے ہمارے لئے دین کو مکمل فرمایا، ہم پر اپنی نعمتوں کا اتمام کیا اور بحثیت دین کے اسلام کو ہمارے لئے پسند فرمایا۔

الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا ۔
{المائدہ۳}

آج میں نے تمہارے لیےدین کو کامل کردیا اور تم پر اپنا انعام بھر پور کردیا اور تمہارے لیے اسلام کے دین ہونے پررضامند ہو گیا ۔
یہی وہ مبارک دن ہے جس دن اللہ تبارک وتعالی اہل عرفات کی طرف نظر رحمت کرتا ہے ، انکی اس کوشش کی قدر کرتا ہے اور فرشتوں کے سامنے بطور فخر بیان کرتا ہے کہ دیکھو ؟
یہ میرے بندے پراگندہ بال اور گرد آلود چہرے لیکر میری رضا کیلئے یہاں حاضر ہوئے ہیں تم گواہ رہو کہ ہم نے انکے تمام گناہوں کو بخش دیا اور ان لوگوں کے گناہوں کو بھی بخش دیا جنکی یہ سفارش کررہے ہیں۔ { صحیح ابن حبان وغیرہ}
یہ وہ مبارک دن ہے جسکی اہمیت کے پیش نظر اللہ تعالی نے اس دن کی قسم کھائ " والشفع والوتر" قسم ہے شفع یعنی یوم النحر کی اور قسم ہے وترکی یعنی یوم عرفہ کی {تفسیر ابن کثیر}
اس مبارک دن کو اللہ تعالی نے مسلمانوں کے لئے عید کا دن کرار دیا ہے ۔ ارشاد نبوی ہے : عرفہ کا دن اور قربانی کا دن اور ایام تشریق ہم مسلمانوں کے عید کے دن ہیں۔{سنن ابوداود وسنن الترمذی}
یہی وہ مبارک دن ہے جب اللہ تعالی میدان عرفات میں ٹھرے ہوئے مسلمانوں کے بہت قریب ہوتا ہے اور اپنے بندے بندیوں کو اس کثیر تعداد میں جہنم سے آزاد کرتا ہے کہ اتنی کثیر تعداد کسی اور موقعہ میں نہیں دیکھی جاتی ۔{صحیح مسلم بروایت عائشہ}
یوم عرفہ کے چند فضائل کا یہ مختصر ذکرتھا ، اسے جان لینے کے بعد وہ شخص بڑاہی بدبخت ہوگا جو اسکا انتظار نہ کررہا ہو ، جو اسکی آمد پر خوش نہ ہوراہا ہواور جو اس موقعہ کو غنیمت نہ سمجھے، جولوگ اس سال حج پر گئے ہیں ان کیلئے تو انشاءاللہ خیرہی خیرہے ، اگر انکی نیت صادق رہی ، اپنے گناہوں سے سچی توبہ کئے ہے ، اپنے حج کیلئے حلال وپاک روزی لیکر نکلے ہوں گے اور اپنے حج کولغوو بے ہودہ کام اور فحش باتوں سے محفوظ رکھ لیاہوگا

تو ان سے زیادہ خوش نصیب اور کوئ نہیں ہے ، البتہ
جولوگ حج پر نہیں جاسکے انہیں بھی اللہ تعالی اپنی
نعمت سے محروم نہیں رکھا ، اسلئے چاہئے کہ وہ درج ذیل
کام کریں ۔
١۔ اپنے گناہوں سے سچی توبہ کریں خاصکر کبائر اور
حقوق العباد سے اور اسمیں بھی خاصکر قطع رحمی
اورظلم سے ۔
٢۔ اس دن کا روزہ رکھیں جو انکے دوسال کے گناہوں کا
کفارہ ہے جیسا کہ زیر بحث حدیث میں مذکور ہے ۔
٣۔ کثرت سے عبادت ، ذکر اور دوسرے خیرو برکت والے
کاموں میں مشغول رہیں اور اپنے آپکو اللہ کے لئے فارغ
کرلیں ۔
٤۔ کلمئہ تو حید کے معنی ومفہوم کو سمجھتے ہوئے کثرت
سے اسکا ورد کریں۔
ارشاد نبوی ہے کہ سب سے بہترین دعا عرفہ کے دن کی
دعا ہے اور اس دن سب اچھی بات جو ہم نے اور ہم سے
قبل انبیاء علیہم السلام نے کہی ہے وہ "
لا الہ الااللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھوعلی
کل شیئ قدیر۔ {سنن الترمذی}

فوائد:

١۔ عرفہ کا دن سال کا اب سے افضل دن ہے ۔

٢۔ عرفہ کے دن کا روزہ دوسال کے گناہوں کا کفارہ ہے
بشرطیکہ بندہ کبیرہ گناہ اور حقوق العباد کی پا مالی سے
بچتا رہے ۔

٣۔ مخلوق پر ظلم اور لوگوں کے حقوق کو ہڑپ کرنا رحمت
الہی سے دوری کا سبب ہے ۔